پاکستان انتہائی نازک صورتحال سے دوچار ہے، پہلے ملک کو بچایا جائے پھر مواخذہ کی باتیں کی جائیں۔الطاف حسین

ملک جس صورتحال سے دوچار ہے اس میں ماضی اورموجودہ حکمراں سب برابر کے حصہ دار ہیں لہٰذا اگر مواخذہ ہو توسب کا ہواوراگر معافی ہوتو صدر کی بھی معافی ہو۔یہ وقت ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کا نہیں

صدر کا مواخذہ یاججوں کی بحالی عام آدمی کا مسئلہ نہیں، لاہور میں مسلم لیگ ق کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس سے ٹیلیفون پرخطاب

لندن۔۔۔10 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان انتہائی نازک صورتحال سے دوچار ہے لہٰذا وقت کا تقاضہ ہے کہ پہلے ملک کو بچایا جائے پھر مواخذہ کی باتیں کی جائیں۔انہوں نے یہ بات آج لاہور میں مسلم لیگ (ق) کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ایک اجلاس سے ٹیلیفون پرخطاب کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین کو اجلاس سے خطاب کی دعوت مسلم لیگ ق کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے دی تھی۔اجلاس میں چوہدری شجاعت حسین کے علاوہ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر چوہدری پرویز الٰہی، سیکریٹری جنرل مشاہد حسین، مسلم لیگی ارکان پارلیمنٹ اور مسلم لیگ کے چاروں صوبوں کے عہدیداران شریک تھے جن میں خواتین ارکان بھی شریک تھیں۔اجلاس سے اپنے ٹیلیفونک خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پاکستان ایک بحرانی کیفیت سے گزررہا ہے، اندرونی وبیرونی سرحدوں پرخطرات منڈلارہے ہیں،مہنگائی اپنے عروج پرہے، بیروزگاری، آٹے کی قلت،لوڈشیڈنگ،تیل، پیٹرول اورگیس کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہورہاہے،مہنگائی سے تنگ آئے ہوئے لوگ خودکشی کررہے ہیں اور بہت سے لوگ تنگ آکر اپنے بچوں کو فروخت کرنے پرمجبور ہیں،اسٹاک ایکسچینج کا گراف گررہاہے اورزرمبادلہ کے ذخائرصرف تین ماہ کے رہ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ پہلے پاکستان کو درپیش ان مسائل کی طرف توجہ دی جاتی لیکن ان مسائل پرتوجہ دینے کے بجائے صدر کے مواخذہ کی باتیں کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکمراں جماعتوں کا یہ جمہوری حق ہے کہ وہ مواخذہ اورججز کی بحالی کی قراردادلائیں،ہمیں اس پرکوئی اعتراض نہیں لیکن وقت کا تقاضہ ہے کہ تمام تراختلافات کوایک طرف رکھ کرسوچیں کہ ملک کوموجودہ بحرانوں سے کیسے باہرنکالیں اورپاکستان کومل کرکیسے بچائیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ صدر کا مواخذہ یاججوں کی بحالی عام آدمی کا مسئلہ نہیں، عام آدمی کا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے آٹادو، میری بھوک مٹاؤ، میرے بچوں کوکھانادو۔انہوں نے کہا کہ ملک کا ایک تہائی حصہ سیلاب کی تباہی کا شکارہے، لاکھوں لوگ بے گھر ہوچکے ہیں لیکن کیا ہم سیلاب زدگان کی مدد کررہے ہیں؟ تباہ کن معاشی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کررہے ہیں؟جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج یہ کہا جارہاہے کہ صدر غیر آئینی ہیں اوران کا مواخذہ ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ 12اکتوبر 1999کوجب نوازشریف کی حکومت کو برطرف کیا گیا اس وقت صدر پرویز مشرف زمین پرموجود ہی نہیں تھے بلکہ طیارے میں تھے اوران کے ساتھیوں نے ان کی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے ملک کی باگ ڈورانکے ہاتھ میں دی۔انہوں نے کہا کہ اگر 12اکتوبر 1999ء کا ایکشن غیر آئینی تھا تو صدر مشرف کی صدارت میں ہونے والے تمام انتخابات بھی غیر آئینی ہیں اورانکی صدارت یاچیف ایگزیکٹوکی صورت میں جس جس نے بھی انکے احکامات کے تحت کام کئے وہ بھی سب کے سب غیر آئینی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر 3نومبر 2007کی ایمرجنسی اورپی سی او غلط تھا تو 12اکتوبر 1999ء کے بعد والا پی سی او بھی غیر آئینی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر صدرغیر آئینی ہیں توانکے عہدہء صدارت میں ہونے والے انتخابات بھی غیر آئینی ہیں، انتخابات کے نتیجے میں وجود میں آنے والی پارلیمنٹ بھی غیر آئینی ہے اورغیر آئینی صدر سے حلف لینے والے وزیراعظم اورتمام وزراء بھی غیر آئینی ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک جس صورتحال سے دوچار ہے اس میں ماضی اورموجودہ حکمراں سب برابر کے حصہ دار ہیں لہٰذا اگر مواخذہ ہوتو سب کا ہواوراگر معافی ہوتو سب کی ہواور پھر صدر کی بھی معافی ہو۔انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت نازک صورتحال سے دوچار ہے اوراس وقت یکجہتی کی ضرورت ہے مگر یکجہتی، یگانگت اوراتحاد کے بجائے ملک میں انتشار پھیلانے کا عمل کیا جارہاہے جس سے ملک کو بہت نقصان پہنچ رہاہے۔انہوں نے کہا کہ جو مسائل اٹھائے جارہے ہیں یہ وقت ان کا نہیں ہے، یہ وقت ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کا نہیں بلکہ اتحادو یکجہتی کا مظاہرہ کرنے کا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ان مسائل کوایک طرف رکھ کرحکومت اوراپوزیشن سرجوڑکربیٹھے اور پارلیمنٹ میں بحث کریں کہ ملک کو معاشی واقتصادی صورتحال، فاٹا کی سنگین صورتحال اورملکی سرحدوں پرمنڈلانے والے خطرات سے کیسے نکالا جائے

ہم صرف طالبانائزیشن کے خلاف ہیں، پختونوں یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں۔ الطاف حسین

کراچی سمیت سندھ بھر میں تمام قومیتوں کو طالبانائزیشن سے بچانا چاہتے ہیں اورانہیں بھی تحفظ فراہم کرنا چاہتے ہیں

ہمارا مطالبہ ہے کہ برطانیہ کی طرح پورے پاکستان کو اسلحہ سے پاک کردیا جائے

ملک کا آئین، قانون اوراقوام متحدہ کا چارٹر بھی شہریوں کو اپنے دفاع کا حق دیتا ہے۔ کلفٹن میں اجتماع سے خطاب

لندن۔۔۔10 اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم پختونوں یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں بلکہ ہم صرف طالبانائزیشن کے خلاف ہیں اور ہم کراچی سمیت سندھ بھر میں تمام قومیتوں کو طالبانائزیشن سے بچانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے یہ بات ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی کے زیراہتمام ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع میں صنعتکاروں، تاجروں، بیوروکریٹس، اساتذہ اورمختلف شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے مردوں اور خواتین کی بڑی تعداد شریک تھے۔ اجتماع سے خطاب کی مزید تفصیلات کے مطابق جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے عوام سے اپنے تحفظ کا بندوبست کرنے کی اپیل کی ہے تو مخالفین کی جانب سے اس بات کو بیجا تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا تو ہمیشہ یہ مطالبہ رہا ہے کہ برطانیہ کی طرح پورے پاکستان کو اسلحہ سے پاک کردیا جائے اور کسی کے پاس بھی اسلحہ نہیں ہونا چاہیے لیکن ہم اس بات کیلئے رضامند نہیں ہیں کہ طالبان اور مذہبی انتہاپسند عناصر کے پاس تو جدید وخودکار اسلحہ ہو اوروہ نہتے لوگوں کے گھروں پر حملے کریں، کاریں چلانے والی خواتین کے چہروں پر تیزاب پھینکیں، مخالف عقائد رکھنے والوں کو پکڑ کرانہیں ذبح کردیں اور ہتھیاروں کو نہتے پرلوگوں پر اپنا مسلک تھوپنے کیلئے استعمال کریں اور نہتے شہریوں کو اپنے تحفظ کا حق نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا آئین، قانون اوراقوام متحدہ کا چارٹر بھی شہریوں کو اپنے دفاع کا حق دیتا ہے لہٰذا عوام اپنے تحفظ کیلئے قانونی طریقہ کار کے تحت اسلحہ لائسنس بنوائیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم طالبانائزیشن کے خلاف بات کررہے ہیں تو بعض عناصر اسے پختونوں کے خلاف قرار دے رہے ہیں، انہوں نے واضح کرتے ہوئے کہا کہ ہم صرف طالبانائزیشن کے خلاف ہیں، ہم پختونوں، پنجابیوں، سندھیوں، بلوچوں یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں بلکہ ہم کراچی سمیت سندھ بھر میں تمام قومیتوں کو طالبانائزیشن سے بچانا چاہتے ہیں اورانہیں بھی تحفظ فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ گزشتہ دنوں بھی جب شہر میں انتہاپسندوں نے حق پرست پختونوں، پنجابیوں، سندھیوں، بلوچوں اورعیسائیوں کو مارنا شروع کیا تو ہم نے نائن زیرو پران کیلئے کیمپ لگائے اورانہیں تحفظ فراہم کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم آج سے نہیں بلکہ صدیوں سے مسلمان ہیں اور ہم طالبان کی بنائی ہوئی ڈنڈا بردار شریعت کو نہیں مانتے، ہم اس شریعت کو مانتے ہیں جو حضورؐ نے دی ہے، جو قرآن مجید میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم قرآن مجید پرایمان رکھتے ہیں جو تمام عالم انسانیت کیلئے راہ ہدایت ہے اورقرآن مجید کی آیت اور حضورؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی کا پہلا لفظ ہی ''اقراء'' ہے جسکے معنی ہیں ''پڑھو''۔ انہوں نے کہا کہ اوراس آیت میں اللہ تعالیٰ تمام لوگوں سے پڑھنے کیلئے کہہ رہا ہے، یہ نہیں کہ صرف مرد پڑھیں اورعورت نہ پڑھے۔ لیکن مذہبی انتہاپسند عناصر لڑکیوں کے تعلیم حاصل کرنے پر پابندی عائد کررہے ہیں، لڑکیوں کے اسکولوں کو آگ لگارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ داڑھی رکھنا سنت ہے لیکن طالبان والے باربر شاپس والوں کو کھلی دھمکیاں دے رہے ہیں کہ اگرانہوں نے کسی کی شیو بنائی تو انکی دکان اورشیو بنوانے والے کو قتل کردیں گے اور دکان کو آگ لگادیں گے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان والے ٹی وی کو حرام کہہ کر ٹی وی اورسی ڈیز کی دکانوں کو تباہ کررہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا کسی ایک حدیث میں بھی یہ ہے کہ ٹی وی دیکھنا حرام ہے؟ پھر ٹی وی کس طرح حرام قرار دیا جاسکتا ہے؟ ٹی وی، کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور سائنسی ایجادات کو کس طرح حرام قرار دیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ کونسا اسلام ہے کہ ہم سفر کیلئے کاریں اور ہوائی جہاز چھوڑ کر گھوڑوں اوراونٹوں پر سواری کریں؟ ہم گھروں کو توڑ دیں اور غاروں میں رہنے لگیں؟ انہوں نے سوال کیا کہ قرآن میں کس جگہ یہ لکھا ہے کہ آپ نئی ایجادات نہ کریں؟ قرآن میں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ''ہم نے زمین اورآسمان کو مسخر کردیا اورنشانیاں ہیں علم والوں کیلئے''۔ انہوں نے کہا کہ جنھوں نے علم حاصل کیا وہ سپرپاوراورترقی یافتہ ممالک بن گئے اور جنھوں نے علم حاصل نہیں کیا وہ ترقی کے میدان میں پیچھے رہ گئے اور آج بھی پسماندہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مسلمان ہیں، مسلمان تھے، ہمیں اپنی قبر میں جانا ہے اورروز محشر ہمیں کسی مولوی یا طالبان کو نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کو حساب دینا ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم دینی مدرسوں کے قطعی خلاف نہیں ہیں لیکن ہم اس کے خلاف ہیں کہ دینی مدرسوں کی آڑ میں لوگوں کو خودکش حملوں اور دہشت گردی کی ٹریننگ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن کا مذہب ہے جو تشدد یا دہشت گردی کا درس نہیں دیتا اوراسلام کے نام پر دہشت گردی اور خودکش حملوں کی باتیں دنیا بھر میں اسلام کی بدنامی کا سبب بن رہی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع کے شرکاء خصوصاً نوجوانوں سے کہا کہ وہ آگے آئیں اورایم کیوایم کے ہاتھ مضبوط کریں اوراپنے اپنے علاقوں کے لوگوں کو طالبانائزیشن کی سازشوں سے آگاہ کریں۔ اس موقع پراجتماع میں شریک مختلف شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے جناب الطاف حسین سے فرداً فرداً گفتگو بھی کی اورانہیں اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

حق پرست عوام، خاکی جویو کی صحتیابی کیلئے خصوصی دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔10، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سندھ کے معروف دانشور خاکی جویو کی علالت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ خاکی جویو کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔واضح رہے کہ خاکی جویو دل کا دورہ پڑنے کے باعث شدید علیل ہیں اور مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ناظم آباد سیکٹر کے کارکن عبدل شکیل خان کو غیر معینہ مدت کیلئے معطل کردیا

کراچی۔۔۔10، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی پر ایم کیو ایم ناظم آباد سیکٹر یونٹ 181 کے کارکن عبدل شکیل خان ولد عبدالجلیل خان کو تنظیم سے غیر معینہ مدت کیلئے معطل کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ فرد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

عوام، کراچی میں طالبانائزیشن قبول نہیں کریں گے، وسیم قریشی

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں لیبر ڈویژن کے مختلف اداروں کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔10، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی نے کہا ہے کہ کراچی کے عوام اعتدال پسند، ماڈریٹ اور لبرل ہیں اور وہ کراچی میں طالبانائزیشن کے عمل کو کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کریں گے۔ یہ بات انہوں نے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں سرکاری، نیم سرکاری اور خود مختار اداروں سے تعلق رکھنے والے ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔وسیم قریشی نے کہا کہ لیبر ڈویژن کے تمام ذمہ داران وکارکنان نہ صرف ایک دوسرے سے رابطے میں رہیں بلکہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار بھی ادا کریں۔

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔10، اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر یونٹ 175 کے کارکن جنید محمد خان کے والد جہانگیر محمد خان، ایم کیو ایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر یونٹ 103-A کے کارکن آفتاب عالم کے والد رفیق احمد، ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 126 کے کارکن عبدالقادر کی والدہ محترمہ اقبال جہاں اور ایم کیو ایم اسکیم 33 معمار سیکٹر کمیٹی کے رکن عمر صدیقی کی ہمشیرہ محترمہ سعیدہ بانو کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ عالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

کراچی پر قبضہ کرنے والے یہ سمجھ لیں کہ انہیں اوباڑو اور گھوٹکی کی سرزمین سے گزرنا پڑے گا، عبدالواحد آریسر

تاریخ نے اردو آبادی کو سندھ کا حصہ نہ ماننے والوں کے دعوے کی تصدیق نہیں کی ہے، دلشاد بھٹو

ساجد سومرو کی کتابوں کی تقریب رونمائی سے سندھی دانشوروں کا خطاب

حیدرآباد۔۔۔10، اگست 2008ء

سائیں جی ایم سید کے سیاسی جانشین اور جسقم کے چیئر مین عبدالواحد آریسر نے کہا ہے کہ کراچی پر قبضہ کرنے والے یہ سمجھ لیں کہ انہیں اوباڑو اور گھوٹکی کی سرزمین سے گزرنا پڑے

گا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت سرکٹ ہاؤس حیدرآباد میں معروف سندھی دانشور ساجد سومرو کی دو کتابوں ''تاریخ کا ترقی پسند عمل'' اور ''پی پی، ایم کیو ایم مفاہمت اور سندھ کا مستقبل'' کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب سے سندھی دانشور باری منگی، عادل عباسی، یوسف جمال، دلشاد بھٹو، ساجد سومرو اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر شعیب بخاری نے بھی خطاب کیا۔عبدالواحد آریسر نے کہا کہ سندھ دھرتی کا ماضی بہت شاندار رہا ہے، مجھے امید ہے کہ اس کا مستقبل بھی نہ صرف شاندار ہوگا بلکہ پھولوں کی طرح مہکتا اور چاند کی طرح چمکتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ سندھ دھرتی نے اپنے لوگوں کا ہمیشہ تحفظ کیا ہے، دو پارٹیوں کے درمیان مفاہمت کسی ملک کا مستقبل نہیں سنوار سکتی۔سندھی دانشور دلشاد بھٹو نے اپنے خطاب میں کہا کہ تاریخ جب اپنا عمل کرتی ہے تو اس عمل کو کوئی نہیں روک سکتا۔انہوں نے کہا کہ اردو اور سندھی بولنے والے سندھ کی مستقل آبادی ہیں اور ان کا جینا مرنا سندھ دھرتی سے وابستہ ہے۔انہوں نے شاہی سید کے بیانات پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بچہ اپنی ماں کی گود میں ہی اچھا لگتا ہے میں کراچی کی گود میں اچھا لگتا ہو اور پٹھان پشاور کی گود میں اچھا لگے گا۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو پنجابی پٹھانوں کی لاشیں گرنے پر میڈیا کے کردار پر مجھے شدید حیرت ہے کہ اس نے متحدہ قومی موومنٹ دہشت گرد بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور لوگوں کے ذہن خراب کئے جبکہ 12 مئی کے بعد شاہی سید نے دھمکی دی کہ ہمیں کراچی سے نکالا گیا تو ہم کراچی کو مٹی کے ڈھیر میں تبدیل کردیں گے لیکن اس دہشت گردی پر میڈیا خاموش ہے۔سندھی دانشور باری منگی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ساجد سومرو کی دونوں کتابیں اتنی معیاری ہیں کہ جس پر جتنا بھی بولا جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب اسٹیبلشمنٹ نے ہمیں لڑایا اور لسانی فسادات کرائے بہرحال ہم پھر متحد ہوئے ہیں اور رہیں گے۔معروف دانشور عادل عباسی نے کہا کہ سندھ آج نازک دور سے گزر رہا ہے جبکہ اردو اور سندھی آبادی ایک قوم کا حصہ ہیں اور حقیقت میں یہی تاریخ کا ترقی پسند عمل ہے۔معروف دانشور یوسف جمال نے اپنے خطاب میں کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی جدوجہد یہ بتاتی ہے کہ کس طرح 98 فیصد عوام کی تفریق گزشتہ 60 سال سے چلی آرہی ہے، ہرچند کہ اب بھی سازشیں ہورہی ہیں، جب وحدت کی فکر کو آگے بڑھایا جاتا ہے تو کچھ قوتیں شرپسند ہوتی ہیں جو مثبت کاوشوں کو پنپنے نہیں دیتی۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں کوئلے کی دولت پر سندھ کا حق تسلیم کیا جائے۔صاحب کتاب ساجد سومرو نے اپنے خطاب میں کہا کہ 14، اگست 1947ء کو تاریخ کے جبر کے تحت ہندوستان کی تقسیم ہوئی اس تقسیم کے بعد سندھ کے جاگیرداروں نے مذہب کا بہانہ بنا کر ہندوؤں کو بھگانے کی کوشش اور آج میں ان سے پوچھتا ہوں کہ جب آپ کو ہم مذہب اردو بولنے والے مل گئے ہیں تو ان کی مخالفت کیوں کی جارہی ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر شعیب بخاری نے تقریب رونمائی میں شرکت کرنے پر تمام دانشوروں کا شکریہ ادا کیا اور ساجد سومرو کو بیک وقت دو کتابوں کی رونمائی پر مبارکباد دی۔

سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت سندھی دانشور ساجد سومرو کی دو کتابوں کی تقریب رونمائی

سرکٹ ہاؤس حیدرآباد میں سندھی اور اردو دانشوروں کے مشترکہ صدارتی پینل نے تقریب کی صدارت کی

حیدرآباد۔۔۔10، اگست 2008ء

سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت ہفتہ کی شام سرکٹ ہاؤس حیدرآباد میں معروف سندھی دانشور ساجد سومرو کی کتابوں ''تاریخ کا ترقی پسند عمل'' اور ''پی پی، ایم کیو ایم مفاہمت اور سندھ کا مستقبل کی تقریب رونمائی منعقد ہوئی۔تقریب رونمائی کی صدارت شعیب بخاری، عبدالواحد آریسر، خاکی جویو، یوسف جمال، سحر انصاری، دلشاد بھٹو، خواجہ رفیق انجم، جبار کیھڑ پر مشتمل صدارتی پینل نے کی۔تقریب رونمائی میں کراچی سے تعلق رکھنے والے شعراء ودانشوروں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب کے سلسلے میں سرکٹ ہاؤس حیدآباد میں بڑا پنڈال بنایا گیا تھا جسے برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا۔تقریب رونمائی کا باقاعدہ آغاز 8 بجکر 40 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جبکہ نظامت کے فرائض معروف کمپیئر دانش مہدی نے انجام دیئے۔تقریب کے آغاز کے بعد معروف سندھی شاعر اسلم تنیو نے بزرگ صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کا کلام سنایا جسے شرکاء نے بے حد پسند کیا۔اسٹیج پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری، اشفاق منگی، دانشواران یوسف جمال، خاکی جویو، دلشاد بھٹو، عبدالواحد آریسر، پروفیسر سحر انصاری، خواجہ رفیق انجم، جبا کیھڑ، ضلعی ناظم حیدرآباد کنور نوید جمیل، زونل انچارج حیدرآباد محمد شریف اور حق پرست صوبائی وزیر زبیر احمد خان تشریف فرما تھے۔تقریب رونمائی میں سندھی دانشوروں کے خطاب کو جناب الطاف حسین نے ٹیلی فون پر سماعت کیا۔

☆☆☆☆☆